# نقشہ ذوی الفروض اوران کے حصص معہ حوالہ قرآن کریم واحادیث مبارکہ مطابق فقہ حنفی۔

| نمبر شمار | نام ذوی الفروض (مونث) | حوالہ | تفصیل | حصہ | تبدیل شدہ حصہ | کس حالت میں تبدیل ہوتا ہے۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 5 | زوجہ | قرآن کریم | آیت نمبر 12 سورہ النساء پارہ نمبر 4 | 1/8 حصہ | 1/4 حصہ | جب متوفی کی اولاد نہ ہو۔ |
| 6 | ماں | ایضاً | آیت نمبر 11 سورہ النساء پارہ نمبر 4 | 1/6 حصہ | 1/3 حصہ<br>باقی کا 1/3 حصہ | (i) جب اولاد تا انتہا موجود نہ ہو۔<br>(ii) جب متوفی / متوفیہ کے ایک سے زائد حقیقی پدری یا مادری بھائی بہن موجود نہ ہوں۔<br>(iii) جب ماں باپ اور زوجہ یا شوہر وارثان ہوں تو زوجہ یا شوہر کا حصہ دینے کے بعد باقی کا 1/3 حصہ ماں کو ملے گا (معارف القرآن صفحہ نمبر 323 جلد دوئم)۔ |
| 7 | جدہ صحیحہ (دادی۔نانی) | حدیث شریف | ابوسعید اور قبیصہ بن ذوہیب اور مغیرہ بن شعبہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جدہ کو چھٹا حصہ عطا کرایا بریدہ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے جدہ کے چھٹا حصہ مقرر فرمایا جبکہ اس سے قریب میت کی کوئی ماں موجود نہ ہو۔ ابوبکرؓ نے دوجدہ کو سدس میں شریک کرادیا (ترمذی ابوداؤد دواری بن ماجہ وغیرہ) | 1/6 حصہ | | (نوٹ:۔ اگر دونوں ہوں تو بحصہ برابر 1/6 لینگی)۔ |

Scanned with CamScanner

| نمبر شمار | نام ذوی الفروض | حوالہ | تفصیل | حصہ | تبدیل شدہ حصہ | کس حالت میں تبدیل ہوتا ہے۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 8 | اخیافی (مادری) بہن | قرآن کریم | آیت نمبر 12 سورہ لنساء پارہ نمبر 4 | 1/6 حصہ | 1/3 حصہ | ( نوٹ:۔ مادری بہن اور مادری بھائی میں کوئی فرق نہیں ان میں مذکر کو مونث سے دہرا نہیں ملتا یہ سب بہن بھائی مل کر اگر ایک سے زائد ہوں تو بحصہ برابر 1/3 حصہ لیتے ہیں۔) |
| 9 | حقیقی بہن | ایضاً | آیت نمبر 176 سورہ لنساء پارہ نمبر 6 | 1/2 حصہ | 2/3 حصہ | جب ایک سے زیادہ ہوں تو بحصہ برابر 2/3 حصہ لینگی۔ |
| 10 | علاتی (پدری) بہن | ایضاً | ایضاً | 1/2 حصہ | 2/3 حصہ<br>1/6 حصہ | ایضاً<br>جب بیٹی پوتی پڑپوتی موجود نہ ہو ایک حقیقی بہن موجود ہو اور وہ بطور ذوی الفروض حصہ لے تو پدری بہن 1/6 حصہ لے گی یہاں اگر ایک سے زائد پدری بہنیں بھی ہوں تو سب بحصہ برابر 1/6 حصہ ہی لینگی۔ |
| 11 | بیٹی | ایضاً | آیت نمبر 11 سورہ لنساء پارہ نمبر 4 | 1/2 حصہ | 2/3 حصہ | جب ایک سے زائد ہوں تو بحصہ برابر 2/3 حصہ لینگی۔ |
| 12 | پوتی | حدیث شریف واجماع صحابہؓ | ابن مسعود فرماتے تھے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ نصف بیٹی کو چھٹا حصہ پوتی کو باقی بہن کو دیا جائے (بخاری شریف) اور صحابہؓ فقہا کا اس بات پر اجماع ہے۔ | 1/2 حصہ | 2/3 حصہ<br>1/6 حصہ | ایضاً<br>جب ایک بیٹی موجود ہو اور بیٹا یا پوتا موجود نہ ہو تو 1/6 حصہ لے گی ایسی صورت میں اگر ایک سے زائد پوتیاں بھی ہوں تو 1/6 بحصہ برابر تقسیم کرینگی۔ |



Scanned with CamScanner
CamScanner

# تینوں اقسام کے عصبات میں مشترکہ ترتیب میراث کا نقشہ۔

| درجہ | نمبر شمار | نام عصبات | تفصیل |
|---|---|---|---|
| اول (اولاد) | 1 | (i) بیٹا/ بیٹے | یہ خود ہر حالت میں بطور عصبہ باقی ترکہ حاصل کرتا ہے مگر اس کی موجودگی میں ماسوائے بیٹی/ بیٹیاں کے دیگر کوئی بھی وارث بطور عصبہ ترکہ نہیں لیتا۔ |
| | | (ii) بیٹی/بیٹیاں | جب بیٹا/ بیٹے موجود ہوں تو بطور عصبہ بیٹے سے نصف حصہ لیتی ہیں بیٹا نہ ہو تو صرف بطور ذوالفروض مقررہ حصہ لیتی ہیں عصبہ نہیں ہوتیں۔ |
| | 2 | (i) بیٹے کی اولاد نرینہ تا انتہا (پوتہ پڑپوتہ وغیرہ) | بیٹے کی موجودگی میں یہ محروم ہوتے ہیں مگر بیٹے کی عدم موجودگی میں بالکل بیٹے کی طرح پوتا بطور عصبہ ترکہ لیتا ہے۔ پوتہ نہ ہو تو پڑپوتا اور پوتا پڑپوتا دونوں نہ ہوں تو سکڑ پوتا وغیرہ علی ہذا القیاس بطور عصبہ ترکہ لیتے ہیں۔ |
| | | (ii) بیٹے کی مونث اولاد تا انتہا (پوتی پڑپوتی وغیرہ) | پوتی پوتے اور پڑپوتی پڑپوتے کے ساتھ عصبہ ہوتی ہیں۔ پوتہ۔ پڑپوتہ وغیرہ نہ ہوں تو یہ عصبہ نہیں ہوتیں۔ پوتی اپنے سے نیچے والے پوتے پڑپوتے کے ساتھ بھی عصبہ ہو سکتی ہے جبکہ بطور ذوالفروض حصہ نہ لے سکے لیکن پڑپوتی پوتے کے ساتھ عصبہ نہیں ہو سکتی۔ |
| دوم (آباؤ اجداد) | 3 | باپ | اوپر والے نمبر شمار 1(i) اور 2(i) کے سامنے بطور عصبہ کچھ نہیں لیتا۔ البتہ بطور ذوالفروض اپنا مقررہ حصہ 1/6 حاصل کرتا ہے۔ اور نیچے والے تمام اس کی موجودگی میں بالکل محروم ہوتے ہیں۔ |
| | 4 | جدِ صحیح (دادا وغیرہ) | نمبر شمار نمبر 3* (باپ) کی موجودگی میں بالکل محروم ہوتا ہے۔ اوپر والے باقی نمبر شمار 1(i)، 2(i) کی موجودگی میں بطور عصبہ کچھ نہیں لے گا البتہ بطور ذوالفروض مقررہ حصہ لے گا۔<br>نیچے والے تمام اس کی موجودگی میں بالکل محروم ہونگے۔ |
| سوم (باپ کی اولاد) | 5 | (i) حقیقی بھائی | اوپر والے نمبر شمار 1 تا 4 کی موجودگی میں خود محروم ہوتا ہے۔ نیچے والے ماسوائے حقیقی بہن کے سب اس کی موجودگی میں محروم ہوتے ہیں۔ |
| | | (ii) حقیقی بہن | 1- حقیقی بھائی کے ساتھ بطور عصبہ بھائی سے نصف لیتی ہے<br>2- بیٹی/ بیٹیاں یا پوتی پوتیاں ہوں اور وہ بطور ذوی الفروض حصہ لیں تو حقیقی بہن/ بہنیں باقی ترکہ بطور عصبہ لیتی ہیں<br>3- اوپر والے نمبر شمار 1 تا 4 کی موجودگی میں محروم ہوتی ہے اور نیچے والے جب بطور عصبہ حصہ لیتی ہیں تو محروم ہوتے ہیں |

Scanned with CamScanner

# تینوں اقسام کے عصبات میں مشترکہ ترتیب میراث کا نقشہ۔

| تفصیل | نام عصبات | نمبر شمار | درجہ |
| --- | --- | --- | --- |
| اوپر والے نمبر شمار 1 تا 5 جب بطور عصبہ حصہ لیتے ہیں تو یہ محروم ہوتے ہیں اور نیچے والے ماسوائے پدری بہن کے ان کی موجودگی میں محروم ہوتے ہیں۔ | (i) علاتی (پدری) بھائی | 6 | |
| 1- اوپر والے نمبر شمار 1 تا 5 جب بطور عصبہ حصہ لیتے ہیں تو یہ محروم ہوتی ہیں۔<br>2- پدری بھائی کے ساتھ پدری بہن بطور عصبہ بھائی سے نصف لیتی ہے۔<br>3- ایک حقیقی بہن ہو تو پدری بہن بطور ذوی الفروض 1/6 حصہ لیتی ہے۔<br>4- بیٹی/بیٹیاں/پوتی/پوتیاں ہوں تو بھی پدری بہن/بہنیں بطور عصبہ ترکہ لیتی ہیں بشرطیکہ وہ خود بطور ذوی الفروض حصہ لیں۔ | (ii) علاتی (پدری) بہن | | |
| اوپر والے نمبر شمار 1 تا 6 کی موجودگی میں خود محروم اور اس کی موجودگی میں نیچے والے محروم ہوتے ہیں۔ | حقیقی بھائی کا بیٹا (بھتیجا) تا انہتا (پوتہ وغیرہ) | 7 | |
| اوپر والوں کی موجدگی میں خود محروم اور نیچے والے اس کی موجودگی میں محروم ہوتے ہیں۔ | علاتی (پدری) بھائی کا بیٹا تا انہتا (پوتہ وغیرہ) | 8 | |
| ایضاً | باپ کا حقیقی بھائی | 9 | چہارم (دادا کی اولاد) |
| ایضاً | باپ کا پدری بھائی | 10 | |
| ایضاً | باپ کے حقیقی بھائی کا بیٹا تا انہتا | 11 | |
| ایضاً | باپ کے پدری بھائی کا بیٹا تا انہتا | 12 | |

Scanned with CamScanner

# تینوں اقسام کے عصبات میں مشترکہ ترتیب میراث کا نقشہ۔

| درجہ | نمبر شمار | نام عصبات | تفصیل |
|---|---|---|---|
| پنجم (پڑدادا کی اولاد) | 13 | دادا کا حقیقی بھائی | ایضاً |
| | 14 | دادا کا پدری بھائی | ایضاً |
| | 15 | دادا کے حقیقی بھائی کا بیٹا تا انہتا | ایضاً |
| | 16 | دادا کے پدری بھائی کا بیٹا تا انہتا | ایضاً |
| ششم (نگڑدادا کی اولاد) | 17 | پڑدادا کا حقیقی بھائی | ایضاً |
| | 18 | پڑدادا کا پدری بھائی | ایضاً |
| | 19 | پڑدادا کے حقیقی بھائی کا بیٹا تا انہتا | ایضاً |
| | 20 | پڑدادا کے پدری بھائی کا بیٹا تا انہتا | ایضاً |

(نوٹ):۔نمبر شمار 6 سے آگے جہاں تک جائیں کوئی مونث عصبہ نہیں ہوتی درجہ ششم سے آگے بھی اسی طرح جا سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner